سوال

(127) مسجد کے لیے مشرکین سے مدد اور قربانی کے کھالوں کی رقم کا خرچ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمارت مسجد مشرکین سے امداد لینی جائز ہے کہ نہیں، نیز قربانی کی کھال فروخت کر کے اس کی قیمت مساجد میں لگانی جائز ہے کہ نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشرک اگر محض للہ امداد دیں تو جائز ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت سے پہلے کعبہ شریف کی عمارت مشرکوں نے اپنی لاگت سے بنائی تھی، قربانی کی کھال کا مصرف فقراء و مساکین ہیں، حدیث شریف میں ایسا ہی آیا ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۳۷۷)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02